SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

April 21, 2017

For immediate release

ایس ای سی پی نے سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز ریگولیشنز کی منظوری دے دی

اسلام آباد(21 اپریل) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سکیورٹیز اینڈ فیوچر ایڈوائزرز (لائسنسنگ اینڈ آپریشنز) ریگولیشنز2017 کی منظوری دے دی ہے۔نئے ریگولیشنز سرکاری گزٹ میں شائع کر دئے گئے ہیں۔انہیں ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر بھی ڈال دیا گیا ہے۔ یہ ریگولیشنز کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ، لین دین میں شفافیت اور سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ کے لئے اہم ہیں۔

یہ ریگولیشنز کیپیٹل مارکیٹ میں سکیورٹیز اور فیوچر کے لین دینی سے متعلق پیشہ ورانہ مشاورت فراہم کرنے والے اداروں کی لائسنسنگ، مالی وسائل، فرائض وذمہ داریوں، کوڈ آف کنڈکٹ، آڈٹ اور حسابات، افراد اور اداروں کی اہلیت کے معیارات سے متعلق رہنمائی کرتے ہیں۔

ریگولیشنز میں کیپیٹل مارکیٹ میں لین دین سے متعلق مشاورت کے حصول اور مشاورت کی فراہمی کے لئے ایک ریگولیٹری فریم ورک فراہم کیا گیا ہے جو کہ سرمایہ کاروں کو بہترین مشاورت کے حصول میں معاون ہوں گے۔

ان ریگولیشنز کے مطابق صرف ضروری تعلیمی اور تکنیکی صلاحیت کے حامل اور صاف شفاف افراد اور ادارے ہی سکیورٹیز اور فیوچر ایڈوائزری کے طور پر کام کر سکیں گے۔ علاوہ ازیں، میوچل فنڈز یونٹ کے تقسیم کاروں کو جن کے مختلف ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے ساتھ معاہدے ہوں کو بھی ایس ای سی پی سے بطور سکیورٹیز ایڈوائزر لائسنس کا حصول لازمی ہو گا۔ ان ریگولیشنز کے مطابق، ایڈوائزرز کے ئے لازمی ہو گا کہ وہ اپنے ہر صارف کی رسک پروفائلنگ کریں اور اپنے صارف کے مفاداتی تصادم کی روک تھام کے لئے ضروری پالیسیاں، طریقہ کار اور کنٹرول متعارف کروائیں اور اپنے صارف کے مفادات کو ہر ممکن تحفظ فراہم کریں۔

پہلے سے بطور کیپیٹل مارکیٹ ایڈوائزر کام کرنے والوں کے لئے بھی لازمی ہو گا کہ وہ ان ریگولیشنز کے نفاذ کے چھ ماہ کے اندر اندر یا فیوچرز ایکٹ کے حصہ چہارم کے آغاز کے ساتھ ہی اپنے کاروبار کے لئے لائسنس حاصل کریں۔ امید کی جاتی ہے کہ کیپیٹل مارکیٹ کی مشاورت کے کاروبار کے لئے ایک باقاعدہ ریگولیٹری فریم ورک کی فراہمی سے مارکیٹ ایڈوائزری کے کاروبار کو فروغ حاصل ہو گا اور ان پر باقاعدہ نگرانی قائم ہونے سے سرمایہ کاروں کو حقوق کو بھی تحفظ ملے گا۔